

پروفیسر عبد الجبار شاہ

سیرۃ امام الانبیاء ﷺ

محمد منیر قر

401

نام

مصنف

صفحات

ناشر

مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ، ضلع سیالکوٹ

سیرت نبوی ﷺ ایک سدا بہار موضوع ہے جس پر دنیا کی ہر زندہ زبان میں ہدیہ تحریک پیش کیا گیا ہے مگر اس میں عربی زبان کے بعد اردو کو یہ تفوق حاصل ہے کہ خالص موضوع سیرت پر اس میں سینکڑوں کتابیں اور ہزاروں مقالات شائع ہو چکے ہیں اور لاکھوں خطبات و مواعظ اہل حق کے عزم و یقین میں اضافہ کا باعث بنتے ہیں۔ پیش نظر کتاب سیرت نبوی ﷺ پر کوئی مستقل تصنیف کے طرز پر نہیں لکھی گئی بلکہ اولاً یہ ان تقاریر کی شکل میں تھی جو محترم مولانا محمد منیر قمر صاحب نے متحدہ عرب امارات کی ایک ریاست ”ام القیوین“ کے ریڈیو اشیش کی اردو سروس میں پیش کیں اور ثانیاً انہیں افادہ عام کے لئے ایک اور فاضل محترم حافظ ارشاد الحق صاحب نے مرتب کر کے موجودہ تصنیفی صورت میں ہمارے سامنے پیش کیا ہے۔ ان تقاریر اور اس کتاب کے فاضل مقرر اور مصنف ان دنوں ام القیوین ہی میں شرعی کورٹ کے مترجم کی حیثیت سے اپنی منصبی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موضوع پر اس ذخیرہ تقاریر میں بعض موضوعات پر ایسا تحقیقی، تنقیدی اور ترمیمی مواد اور لوازمہ سامنے آیا ہے جس نے سیرت نگاری میں ایک نئے اسلوب سے شناسائی پیدا کی ہے۔ سیرت نگاروں کے ہاں عموماً ایسے واقعات اور حالات کو بھی پیش کر دیا گیا ہے جنہیں محض ان سیرت نگاروں کے قلم نے عجائب خانہ عقیدت بنا کر رکھ دیا ہے۔ ہمارے ہاں اس موضوع کے مصنفین کو شاید اس امر کا لحاظ نہیں ہوتا کہ تاریخی اور سوانحی واقعہ اور حالات سیرت کے بیان میں ایک جوہری فرق طوطی خاطر ہونا چاہئے۔ عام تاریخی واقعہ سے تو کسی قاری کی محبت یا نفرت میں کمی بیشی ہو سکتی ہے مگر واقعہ سیرت کے ساتھ ایمان و عمل کا ایک پہلو وابستہ ہے جو شرعی منہاج میں ایک نازک مسئلہ کی حیثیت اختیار کر لیتا ہے۔ اس معیار سیرت کو پیش نظر رکھا جائے تو ہادی زبان میں علامہ شبلی، سید سلیمان ندوی، قاضی سلیمان منصور پوری اور مولانا صفی الرحمن مبارکپوری جیسے چند سیرت نگار ایسے سامنے آئے ہیں جن کے ہاں حزم و احتیاط کا وہ پہلو پیش نظر رکھا گیا ہے، جو سیرت کے لئے ناگزیر ہے۔ مولانا محمد

میر قمر صاحب اس اعتبار سے ہمارے خصوصی شکرے کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ”سیرت امام الانبیاء“ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تحریر کرتے ہوئے واقعات سیرت کے بیان اور انتخاب میں اس شرعی ذمہ داری کو پیش نظر رکھا ہے، جو اس موضوع کا ایک ناگزیر تقاضا ہے۔

سیرت نبوی ﷺ پر اس کتاب کے پہلے نصف سے غالب حصے میں سیرت نبوی ﷺ کے چند اہم موضوعات پر خطبات ملتے ہیں۔ حصہ ثانی میں صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کا تذکارِ مبارک اور اہل بیت کے مناقب پیش کئے گئے ہیں۔ حصہ سیرت میں قبل از ولادت کی سیرت کے عنوان سے کچھ تحقیقی مباحث پیش کئے گئے ہیں۔ پھر بعد ولادت اور قبل بخت نبوت کے واقع ہیں، ازاں بعد کی اور مدنی زندگی کے معروف حالات و واقعات کو موضوعِ بحث بنایا گیا ہے۔ ان میں سے بعض مباحث میں جو عقلی اور نقلی استدلال پیش کیا گیا ہے وہ لائقِ اعتناء اور قابلِ توجہ ہے۔ مثلاً بشارات، آفتابِ نبوت کے لئے ملکِ عرب کا انتخاب، عید میلاد کی شرعی حیثیت، اولادِ رسول ﷺ، عقیدہِ مختارِ کل، معجزاتِ رسول ﷺ اور واقعِ ہجرت میں جو علمی اور تحقیقی اسلوب اختیار کیا گیا ہے، وہ اس کتاب کی علمی ثقاہت پر ایک شاہدِ عادل ہے۔

اس کتاب کے دوسرے حصہ میں مقامِ صحابیت پر ایک متوازن بحث ملتی ہے پھر خلفائے راشدین کا تذکار ہے۔ اس موضوع کو ہمارے مؤرخین کے قلم اور اسلوب کے عدمِ اعتدال نے اور جاہِ تحقیق سے انحراف کے عمل نے ایک علمی اور تحقیقی خار زار بنا رکھا ہے۔ فاضل مقرر اور مصنف نے ان موضوعات پر بھی بہت سنبھل کر اور عین انصاف کے ساتھ بات کی ہے۔ ازواج و بیاتِ رسول ﷺ کے ضمن میں بھی عمدہ تحقیقی مباحث تحریر کئے گئے ہیں۔ مناقبِ اہل بیت کو جس خوشگوار اور علمی استدلال اور اسلوب کے ساتھ پیش کیا گیا ہے اس سے اُمت میں وحدت کے تصور کو تقویت ملے گی اور اہل علم کو مسائل کی حقیقت اور نوعیت کو جانچنے کا موقع ملے گا۔

اس کتاب کا اسلوب بہت متوازن ہے۔ الفاظ و تراکیب کا انتخاب بہت جاندار ہے جس کے باعث ایمانی جذبات و احساسات کو بہت تقویت ملتی ہے۔ مذہبی اور دینی کتب میں عام طور پر جو اسلوبِ تحریر اختیار کیا جاتا ہے اس میں ادبی شان مفقود ہوتی ہے مگر پیش نظر کتاب خالص ادبی اعتبار سے بھی ایک لائقِ مطالعہ تحریر ہے۔ کتاب کے آخر میں عربی اور دیگر کتب کے حوالے سے وہ مراجع اور مصادر بھی فراہم کر دیئے گئے ہیں جن سے ان نقار کا لوازمہ حاصل کیا گیا ہے۔ ہم فاضل مصنف سے اس امر کی بجا طور پر توقع رکھتے ہیں کہ ان کا اشب قلم مستقبل میں بھی چند اور اہم دینی موضوعات پر داوِ تحقیق دے گا۔ ان شاء اللہ

